



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جائے استعجاب ہے کہ بھارتی مسلمان علمائے کرام سیکولرازم کو اسلام کی حقیقی تعبیر گردانتے ہیں اور مسلمان عوام کو اس بات کی تلقین کرتے ہیں کہ انتخابات میں سیکولر جماعتوں کو ہی ووٹ دیں اشکال یہ ہے کہ اسلام کا سیاسی پہلو عالمی ہے یا علاقائی؟ یعنی اس کی تعبیر اپنے ملک کے معروضی حالات کو پیش نظر رکھ کر کی جانی چاہیے یا تمام اقوام عالم پر یکساں اصول لاگو ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

میرے علم میں نہیں کہ آپ کا ادعا حقیقت کے مطابق ہو اسلام اور کفر کی تعبیر کے واضح تفاوت میں کسی بھی کلمہ گو کو اختلاف نہیں ہو سکتا اس لیے ائمہ دین علمائے حق پر ہدائی کرنا صحیح نہیں۔ اور جہاں تک سیکولر جماعتوں کو ووٹ ڈالنے کا تعلق ہے سو دیکھیں ان کی مجبوری سمجھیں جس طرح کہ ہمارے ہاں بھی اس عمل کی آمیزش موجود ہے اللہ رب العزت، محمد مسلمانوں کو راہ حق اختیار کرنے کی توفیق بخشنے۔ آمین

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 638

محدث فتویٰ

